سوال

(92)جمعرات کو مغرب کی نماز میں 'کافرون اوراخلاص' پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جمعرات کے دن نماز مغرب میں سورۂ کٰفرون اور سورۂ اخلاص بڑے اہتمام سے پڑھی جاتی ہیں۔ اس کے متعلق وضاحت کریں کہ ایسا کرنا کتاب و سنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چند سال قبل خود ہمارا معمول بھی یہی تھا کہ اہتمام کے ساتھ جمعرات کے دن [قل یاایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد] پڑھتے تھے، لیکن جب تحقیق کی گئی تو پتہ چلا کہ قرآنی سورتوں کے اعتبار سے توانہیں نماز مغرب کی پہلی اور دوسری رکعت میں پڑھا جاسکتا ہے لیکن انہیں مسنون قرار دینا محل نظر آتا ہے۔ دراصل ہمارے پیش نظر مشکوٰة میں بیان کردہ ایک روایت تھی جس کے الفاظ یہ ہیں: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات نماز مغرب میں [قل یا ایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد] پڑھتے تھے، اس روایت کے متعلق صاحب مشکوٰة نے شرح السنة کا حوالہ دیا ہے کہ اسے امام بغوی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔ [مشکوٰة، حدیث نمبر: ۸۵۴]

شارح مشکوٰة مولانا عبید اللہ رحمانی رحمہ اللہ نے مرعاة المفاتیح میں لکھ دیا کہ امام بغوی نے شرح السنة میں اپنی سند کے ساتھ اس روایت کو بیان کیا ہے۔ [مرعاة المفاتیح، ص:۳۹۸، ج۲]

لیکن جب شرح السنة کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں دور، دور تک اس روایت کی سند کے متعلق کوئی سراغ نہیں ملتا بلکہ انہوں نے وضاحت سے لکھا ہے کہ یہ روایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی گئی ہے، یعنی انہوں نے صیغۂ تمریض ''رُوِیَ'' کے الفاظ سے اس روایت کو بیان کیا ہے۔ [شرح السنة، ص:۸۰، ج۳]

البتہ اس روایت کو امام ابن حبان رحمہ اللہ نے متصل سند سے نقل کیا ہے۔ [صحیح ابن حبان، حدیث نمبر ۵۵۲، ص:۱۵۹ ج۴]

اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ [بیہقی، ص:۳۹۱، ج۲]

لیکن امام ابن حبان رحمہ اللہ نے جب اپنی کتاب ''الثقات'' میں سعید بن سماک کے ترجمہ میں نقل کیا تو اسے ارسال کے ساتھ بیان کیا اور وضاحت کی کہ یہ حدیث مرسل ہی محفوظ ہے۔ [کتاب الثقات، ص:۱۰۴، ج۲]

واضح رہے کہ یہ روایت انتہائی کمزور ہے کیونکہ اس میں سعید بن سماک راوی متروک ہے، جیسا کہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ کے حوالہ سے لکھا ہے۔ [میزان الاعتدال، ص: ۱۴۳، ج ۲]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے لیکن اس میں ''لیلۃ الجمعۃ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔ [ابن ماجہ: ۸۳۳]

اس روایت کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ بظاہر یہ سند صحیح ہے لیکن محدثین نے اسے معلول قرار دیا ہے، جیسا کہ امام دارقطنی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ اس روایت کو بعض راویوں نے غلط بیان کیا ہے، البتہ محفوظ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سورتوں کو مغرب کی سنتوں میں پڑھتے تھے۔ [فتح الباری، ص: ۱۴۸، ج ۲]

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ مغرب کی سنتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان سورتوں کا پڑھنا ثابت ہے لیکن نماز مغرب میں ان سورتوں کا پڑھنا مسنون نہیں، اس لئے اس کا التزام صحیح نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 136